یکم جولائی 2016ء

اسٹیٹ بینک نے رمضان اور عیدالفطر کے دوران کرنسی مینجمنٹ اور بینکاری آپریشنز کے لیے وسیع انتظامات کر لیے

اسٹیٹ بینک ہر سال رمضان اور عیدالفطر کے دوران عوام کی نقد کی ضروریات پوری کرنے اور بینکاری سے متعلق خدمات کے سلسلے میں خصوصی انتظامات کرتا ہے۔ اس سال اسٹیٹ بینک نے عوام الناس کی خدمت کے لیے وسیع تر انتظامات کیے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد رمضان المبارک اور عیدالفطر کی طویل تعطیلات کے دوران عوام کو زحمت سے بچاتے ہوئے مالی خدمات فراہم کرنا ہے۔

عیدالفطر کے موقع پر اے ٹی ایم سہولتوں کی بلا تعطل دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے تمام کمرشل بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ عوام کی سہولت کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ یکم جولائی سے 10 جولائی 2016ء کے دوران یہ تصدیق کرنے کے لیے کہ اے ٹی ایمز درست طور پر کام کر رہی ہیں اسٹیٹ بینک کے انسپکٹرز اور ایس بی پی ایس سی کے دفاتر کی توثیقی ٹیمیں کمرشل بینکوں کی اے ٹی ایم سائٹس کی نگرانی کریں گی۔

عید کی طویل تعطیلات کے پیش نظر بینکوں کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ ایس بی پی ایس سی کے دفاتر کو اضافی نقد کی ضروریات کے بارے میں پیشگی آگاہ کریں تاکہ عید کی چھٹیوں میں اے ٹی ایمز میں رقوم کی موجودگی کے لیے مناسب انتظامات کیے جاسکیں۔ بینک اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ اے ٹی ایمز کے علاوہ پوائنٹ آف سیل اور دیگر آلٹرنیٹو ڈلیوری چینلز پر بھی سہولتیں بلا تعطل دستیاب رہیں۔

بینکوں کو اس امر کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی گئی ہے کہ کمرشل بینکوں کو مخصوص ٹیمیں اے ٹی ایمز سے متعلق شکایات کے بروقت تصفیے کے دستیاب رہیں، بینکوں کی ہیلپ لائن کے نمبرز اے ٹی ایمز کے ساتھ نمایاں طور پر چسپاں اور پرنٹ میڈیا میں مشتہر کیے جائیں۔ نیز کمرشل بینکوں کے کال سینٹرز صارفین کی تمام شکایات کو فی الفور نمٹانے کے لیے چوبیس گھنٹے دستیاب رہیں گے۔

بالعموم عوام اور بالخصوص کاروباری طبقے کی ضروریات کا ادراک کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے تمام کمرشل بینکوں کو 2 اور 9 جولائی کو دفاتر کھلے رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ 2 اور 9 جولائی 2016ء کو کمرشل بینک صرف معمول کی کلیرنگ کے لیے اپنے صارفین سے مالی دستاویزات وصول کریں گے اور نیشنل انسٹی ٹیوشنل فنانشل ٹیکنالوجیز (نفٹ) کو ہدایت کی گئی ہے کہ یہ دستاویزات کمرشل بینکوں کی برانچوں سے وصول کرے۔ نفٹ کو ہدایت کی گئی ہے کہ 30 جون اور 2 جولائی کو وصول کردہ دستاویزات کو 4 جولائی 2016ء کے معمول کے کلیرنگ سائیکل میں پروسیس کرے۔ جب دستاویزات کلیر ہو جائیں تو بینکوں کو 4 جولائی 2016ء کو اپنے صارفین کے کھاتوں میں کریڈٹ کرنا ہوگا جبکہ 4 جولائی اور 9 جولائی 2016ء کو وصول کردہ مالی دستاویزات نفٹ 11 جولائی 2016ء کے معمول کے کلیرنگ سائیکل میں پروسیس کرے گا۔

سابقہ روایات کی پیروی کرتے ہوئے ایس بی پی ایس سی نے عوام کو رمضان کے دوران ہر مالیت کے نئے نوٹ جاری کرنے کے انتظامات کیے ہیں۔ چھوٹی مالیت کے نوٹوں کا اجرا 8877 ایس ایم ایس سہولت کی بنیاد پر کیا گیا۔ ان انتظامات کے تحت ہر شہری پاکستان کے 116 شہروں، کمرشل بینکوں کی 500 برانچوں اور ملک بھر میں ایس بی پی ایس سی کے 16 دفاتر میں 19000 روپے کے نئے نوٹ حاصل کرسکتا ہے۔ 30 جون 2016ء کو دفاتر بند ہونے کے وقت تک 13 لاکھ افراد کو نئے نوٹوں کے لیے بکنگ کوڈ موصول ہو گیا تھا۔ 30 جون 2016ء کو دفاتر بند ہونے کے وقت تک لگ بھگ دس لاکھ افراد کو ان انتظامات کے تحت کمرشل بینکوں اور ایس بی پی ایس سی کے دفاتر سے نئے نوٹ مل چکے تھے۔

کمرشل بینکوں کو تقریباً 130 ارب روپے کا نقد فراہم کیا گیا جس میں 25 ارب روپے کے کم مالیت (100 روپے تک) اور 105 ارب روپے کے زیادہ مالیت (500 روپے اور زیادہ) کے نوٹ فراہم کیے گئے۔ بلند مالیت کے نوٹ بنیادی طور پر اے ٹی ایمز کے لیے جاری کیے گئے۔

اس کے علاوہ 123 ارب روپے کے بلند مالیت کے دوبارہ جاری کیے جانے والے نوٹ بھی بینکوں کو جاری کیے گئے تاکہ وہ نقد نکلوانے کی سہولتیں فراہم کرسکیں۔ اس طرح بینکوں کو نقد نکلوانے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مجموعی طور پر 253 ارب روپے کے نوٹ جاری کیے گئے جبکہ پچھلے سال 249 ارب روپے کے نوٹ جاری کیے گئے تھے۔ تاہم توقع ہے کہ 4 جولائی 2016ء تک، جو عید سے قبل آخری یوم کار ہے، پاکستان بھر میں لگ بھگ 30 ارب روپے جاری کیے جائیں گے۔ نئے کرنسی نوٹ حکومت کے ان محکموں کو بھی تنخواہ کی طے شدہ شرح پر جاری کیے جاتے ہیں جو ایس بی پی ایس سی کے دفاتر سے تنخواہ وصول کرتے ہیں۔

***